العقيدة الصحيحة في المهدي علیہ السلام

مہدی علیہ السلام

سے متعلق صحیح عقیدہ

اعداد:

عبدالہادی عبدالخالق مدنی

کاشانۂ خلیق، اٹوابازار، سدھارتھ نگر، یوپی

داعی احساء اسلامک سینٹر، سعودی عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہدی علیہ السلام سے متعلق صحیح عقیدہ

مہدی علیہ السلام سے متعلق تمام مسلمانان اہل سنت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ قیامت سے پہلے آخری زمانہ میں ان شاء اللہ ضرور پیدا ہوں گے، وہ ایک مسلمان عدل پرور وباانصاف خلیفہ ہوں گے، وہ سات سال تک حکومت کریں گے، وہ روئے زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردیں گے جیسا کہ اس سے قبل وہ ظلم وجور سے سسک رہی ہوگی، انھیں کے زمانہ میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے اور مہدی علیہ السلام ان کے ساتھ مل کر دجال سے جنگ کریں گے۔ عیسیٰ علیہ السلام مہدی کی اقتدا میں صلاۃ ادا کریں گے۔

مذکورہ باتیں مہدی علیہ السلام کے عقیدہ سے متعلق خلاصہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کے دلائل حسب ذیل احادیث میں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ اس مضمون کی تیاری میں "الأحاديث الواردة في المهدي في ميزان الجرح والتعديل" نامی کتاب سے مدد لی گئی ہے، جو دراصل ایک ایسی تحقیقی کتاب ہے جس کے ذریعے مؤلف شیخ عبدالعلیم عبدالعظیم صاحب بستوی نے اُم القری

یونیورسٹی مکہ مکرمہ سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔

ہم سب سے پہلے ان احادیث وآثار کو ذکر کریں گے جن میں مہدی کا ذکر صراحت کے ساتھ موجود ہے:

الأحاديث:-

1- عن علي رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (المهدي منا أهل البيت يصلحه الله في ليلة). أخرجه ابن ماجه وأحمد وابن أبي شيبة وهو حسن لذاته .

(ترجمہ: علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی ہمارے اہل بیت میں سے ہوگا، ایک رات میں اللہ اس کی اصلاح فرمائے گا)۔ یہ روایت ابن ماجہ، احمد اور ابن ابی شیبہ کی ہے اور حسن لذاتہ ہے۔

2- وعن أبي سعيد رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (يخرج في آخر أمتي المهدي، يسقيه الله الغيث، وتخرج الارض نباتها، ويعطي المال صحاحا، وتكثر الماشية، وتعظم الأمة، يعيش سبعا أو ثمانيا يعني حججا) أخرجه الحاكم وهو صحيح.

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری

اُمت کے آخر میں مہدی کا ظہور ہوگا، اللہ اسے بارانِ رحمت سے خوب سیراب کرے گا، زمین اپنے پودے (پوری طرح) اگائے گی، وہ مال کو لوگوں کے درمیان صحت کے ساتھ تقسیم کرے گا، مویشی کثیر تعداد میں ہوجائیں گے، اُمت عظیم ہوجائے گی، وہ سات یا آٹھ سال زندہ رہے گا)۔ اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے اور حدیث صحیح ہے۔

3- وعن أبي سعيد قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : (المهدي مني، أجلى الجبهة، أقنى الانف، يملأ الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا، ويملك سبع سنين). أخرجه أبو داود والحاكم وهو حسن لشواهده.

(ترجمہ: اُبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان سے ہوگا، کشادہ پیشانی والا اور اونچی ناک والا، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردے گا جس طرح وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی، وہ سات سال بادشاہ رہے گا)۔ اسے امام ابوداود اور حاکم نے روایت کیا ہے اور حدیث اپنے شواہد کی بنا پر حسن ہے۔

4- وعن أبي سعيد قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : (يكون في أمتي المهدي، إن طال عمره أو قصر عاش سبع سنين

أو ثمان سنين أو تسع سنين، ويملأ الارض قسطا وعدلا، تخرج الأرض نباتها، وتمطر السماء مطرها.) أخرجه أحمد وابن أبي شيبة وهو حسن لشواهده.

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں ایک شخص مہدی ہوگا، اس کی عمر طویل ہو یا مختصر، وہ سات یا آٹھ یا نو سال زندہ رہے گا، وہ زمین کو عدل وانصاف سے معمور کردے گا، زمین اپنے پودے (پوری طرح) اگائے گی، اور آسمان خوب بارش برسائے گا)۔ اسے امام احمد اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث اپنے شواہد کی بناپر حسن ہے۔

5- وعن جابر رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : (ينزل عيسى بن مريم فيقول أميرهم المهدي: صل بنا فيقول : لا، إن بعضهم أمير بعض تكرمة الله لهذه الأمة.)
أخرجه الحارث بن أبي أسامة وأبو نعيم وإسناده صحيح.

(ترجمہ: جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر مہدی ان سے کہے گا: آپ ہمیں صلاۃ پڑھایئے تو وہ انکار کردیں گے، اس امت کو اللہ کی جانب سے دی گئی عزت وتکریم کی بناپر اس امت ہی کا ایک شخص دوسرے پر امیر ہوگا)۔ اسے حارث بن ابی اسامہ

اور أبو نعیم نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

6– وعن ثوبان رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : (يقتتل عند كنزكم ثلاثة، كلهم ابن خليفة، ثم لا يصير الى واحد منهم، ثم تطلع الرايات السود من قبل المشرق، فيقتلونكم قتلة لم يقتله قوم) ثم ذكر شيئاً لم احفظه، فقال : فإذا سمعتموه فأتوه فبايعوه، ولو حبواً على الثلج، فإنه خليفة الله المهدي.) أخرجه الحاكم وابن ماجه وإسناده صحيح.

(ترجمہ: ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے خزانے کے پاس تین لوگ جنگ کریں گے، تینوں خلیفہ کے بیٹے ہوں گے، پھر وہ خزانہ ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ مل سکے گا، پھر مشرق کی جانب سے کالے جھنڈے نکلیں گے، وہ تمھیں اس طرح قتل کریں گے جس طرح کوئی قوم قتل نہ کی گئی ہو گی۔ پھر آپ نے کچھ کہا جو مجھے یاد نہیں رہا، پھر فرمایا: جب تم اس کے بارے میں سننا تو اس کے پاس آکر اس سے بیعت کرنا، چاہے برف پر گھسٹ گھسٹ کر ہی کیوں نہ آنا پڑے، کیونکہ وہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہو گا)۔ اسے امام حاکم اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

7– وعن أم سلمة رضي الله عنها قالت : قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم : (المهدي من عترتي من ولد فاطمة.) أخرجه أبو داود وابن ماجه والحاكم وهو حسن.

(ترجمہ: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میری نسل سے فاطمہ کی اولاد میں سے ہو گا)۔ اسے اَبو داود، ابن ماجہ اور حاکم نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث حسن ہے۔

الآثار :–

1- وعن علي رضي الله عنه قال : (المهدي منا أهل البيت يصلحه الله في ليلة.) أخرجه ابن أبي شيبة وهو حسن موقوفا.

(ترجمہ: علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا: (مہدی ہم اہل بیت میں سے ہو گا، ایک رات میں اللہ اس کی اصلاح فرمائے گا)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ کی ہے اور موقوفا حسن ہے۔

2- وعن ابن عباس قال : (منا ثلاثة : منا السفاح، ومنا المنصور، ومنا المهدي.) أخرجه ابن أبي شيبة والبيهقي وإسناده حسن موقوفا.

(ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا: (ہم میں سے تین ہوں گے، سفاح ہم میں سے ہو گا، منصور ہم میں سے ہو گا اور مہدی ہم میں سے ہو گا)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ اور بیہقی کی ہے اور اس کی سند موقوفا حسن ہے۔

3- **وعن مجاهد عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال : (إن المهدي لا يخرج حتى يقتل النفس الزكية، فاذا قتلت النفس الزكية غضب عليهم من في السماء ومن في الارض، فأتى الناس المهدي، فزفوه كما تزف العروس الى زوجها ليلة عرسها، وهو يملأ الارض قسطا وعدلا، وتخرج الارض من نباتها، وتمطر السماء مطرها، وتنعم أمتي في ولايته نعمة لم تنعمها قط.)** أخرجه ابن أبي شيبة وهو صحيح موقوفا.

(ترجمہ: مجاہد ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا: (مہدی اس وقت تک نہیں نکلے گا جب تک کہ نفس زکیہ کو قتل نہ کر دیا جائے، جب نفس زکیہ کو قتل کر دیا جائے گا تو ان پر آسمان والوں اور زمین والوں کا غضب ہوگا، پھر لوگ مہدی کے پاس آئیں گے، اور اسے حکومت اس طرح سونپ دیں گے جس طرح ایک دلہن کو اس کی شب عروسی میں اس کے شوہر کے سپرد کر دیا جاتا ہے، وہ زمین کو عدل وانصاف سے معمور کر دے گا، زمین اپنے پودے پوری طرح اگائے گی، آسمان خوب بارش برسائے گا، میری اُمت اس کی حکومت میں ایسی نعمت میں رہے گی جیسی نعمت اسے کبھی نہ ملی ہوگی)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ کی ہے اور اس کی سند موقوفا صحیح ہے۔

4- وعن عبد الله بن عمرو قال : (يا أهل الكوفة : أنتم أسعد الناس بالمهدي.) أخرجه ابن أبي شيبة وهو حسن موقوفا، وقد يكون الخبر من الاسرائيليات لأن ابن عمرو رضي الله عنهما كان ممن أخذ عن أهل الكتاب.

(ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا: (اے کوفہ والو! تم دیگر لوگوں کی بہ نسبت مہدی کو پانے والے زیادہ خوش نصیب ہو)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ کی ہے اور اس کی سند موقوفا حسن ہے۔ یہ خبر اسرائیلیات میں سے بھی ہو سکتی ہے کیونکہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے اہل کتاب سے بعض باتیں لی تھیں۔

5- وعن ابن سيرين قال : (المهدي من هذه الأمة، وهو الذي يؤم عيسى بن مريم.) أخرجه ابن أبي شيبة وأبو نعيم وهو صحيح الاسناد مقطوع.

(ترجمہ: ابن سیرین سے روایت ہے انھوں نے کہا: (مہدی اس اُمت میں سے ہوں گے، یہ وہی ہوں گے جو عیسیٰ بن مریم کی امامت کریں گے)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ اور اَبو نعیم کی ہے اور اس کی سند مقطوعا صحیح ہے۔

6- وعن علي بن عبد الله بن العباس قال : (لا يخرج المهدي حتى تطلع مع الشمس آية.) أخرجه عبدالرزاق وأبو نعيم وهو صحيح الاسناد مقطوع.

(ترجمہ: علی بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: (مہدی اس وقت تک نہیں نکلیں گے جب تک کہ سورج کے ساتھ ایک اور نشانی ظاہر نہ ہو)۔ یہ روایت عبدالرزاق اور أبو نعیم کی ہے اور اس کی سند مقطوعا صحیح ہے۔

7- **وعن إبراهيم بن ميسرة قال : قلت لطاؤوس : عمر بن عبد العزيز المهدي؟ قال: كان مهديا، وليس بذاك المهدي، إذا كان زيد المحسن في إحسانه وتيب المسي من إساءته، وهو يبذل المال، ويشتد على العمال، ويرحم المساكين.)** أخرجه ابن أبي شيبة وأبو نعيم وهو حسن مقطوع.

(ترجمہ: ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں: میں نے طاؤس سے پوچھا: کیا عمر بن عبدالعزیز مہدی ہیں؟ انھوں نے جواب دیا: ہاں وہ مہدی تھے لیکن وہ (مخصوص) مہدی نہیں ہیں جب نیکوکاروں کی نیکیوں میں بہت اضافہ کردیا جائے گا اور بدکاروں کو توبہ کی توفیق دی جائے گی، اور وہ خوب مال خرچ کرے گا، اپنے اہلکاروں پر سختی کرے گا، مسکینوں پر رحم کرے گا) ۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ اور أبو نعیم کی ہے اور اس کی سند مقطوعا حسن ہے۔

8- **وعن قتادة قال : قلت لسعيد بن المسيب : (المهدي حق هو؟ قال : حق، قلت : ممن هو؟ قال : من قريش، قلت: من أي**

قريش؟ قال: من بني هاشم، قلت: من أي بني هاشم؟ قال: من بني عبد المطلب، قلت: من أي بني عبد المطلب؟ قال: من ولد فاطمة.) أخرجه نعيم بن حماد وهو حسن مقطوع.

(ترجمہ: قتادہ کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا: کیا مہدی کی بات برحق ہے؟ آپ نے جواب دیا: ہاں، برحق ہے، میں نے پوچھا: وہ کن میں سے ہوگا؟ آپ نے کہا: قریش میں سے۔ میں نے کہا: قریش کے کس قبیلے سے؟ آپ نے کہا: بنوہاشم سے۔ میں نے پوچھا: بنوہاشم کی کس شاخ سے؟ آپ نے کہا: بنو عبدالمطلب سے۔ میں نے پوچھا: بنو مطلب کے کس خاندان سے؟ آپ نے کہا: فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا)۔ یہ روایت نعیم بن حماد کی ہے اور اس کی سند مقطوعا حسن ہے۔

9- **وعن مطر قال: بلغنا أن المهدي يصنع شيئا لم يصنعه عمر بن عبدالعزيز، قلنا: ما هو؟ قال: يأتيه رجل فيسأله فيقول: ادخل بيت المال فخذ، فيدخل فيأخذ، فيخرج فيرى الناس شباعا، فيندم فيرجع إليه، فيقول: خذ ما أعطيتني، فيأبى ويقول: إنا نعطي ولا نأخذ.) أخرجه أبونعيم وهو صحيح الاسناد الى مطر مقطوعا.**

(ترجمہ: مطر کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ مہدی کچھ ایسے کام کرے گا جو عمر

بن عبدالعزیز نہیں کر سکے، ہم نے پوچھا: وہ کیا؟ فرمایا: ایک شخص مہدی کے پاس آکر سوال کرے گا، مہدی کہے گا: بیت المال کے اندر چلے جاؤاور (جتنا چاہو) لے لو، وہ شخص داخل ہو گا اور بہت کچھ لے کر نکلے گا، پھر دیکھے گا کہ لوگ آسودہ ہیں تو شرمندہ ہو گا اور واپس آکر کہے گا: جو آپ نے دیا تھا واپس لے لیجئے، مہدی انکار کر دیں گے اور کہیں گے: ہم دیا کرتے ہیں لیا نہیں کرتے)۔ یہ روایت أبو نعیم کی ہے اور اس کی سند مقطوعا صحیح ہے۔

10- وعن السميط قال : اسمه اسم نبي، وهو ابن إحدى أو اثنتين وخمسين، يقوم على الناس سبع سنين، وربما قال: ثمان سنين.)

أخرجه ابو عمرو الداني وهو صحيح الاسناد الى السميط.

(ترجمہ: سمیط کہتے ہیں: ان کا نام نبی کا نام ہو گا، وہ اکیاون یا باون سال کے ہوں گے، وہ سات یا آٹھ سال تک حکومت کریں گے) ۔ یہ روایت أبو عمرو الدانی کی ہے اور اس کی سند سمیط تک صحیح ہے۔

آیئے اب ان احادیث کا ذکر کرتے ہیں جن میں صراحت کے ساتھ مہدی کا ذکر نہیں ہے۔

1- عن علي رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (لو لم يبق من الدهر إلا يوم لبعث الله رجلا من أهل

بيتي، يملأ الارض عدلا كما ملئت جورا.) أخرجه أبو داود واحمد وابن أبي شيبة وهو صحيح.

(ترجمہ: علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قیامت آنے میں صرف ایک دن باقی رہے گا تو بھی اللہ تعالی میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو اٹھائے گا جو زمین کو اسی طرح عدل سے معمور کر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی ہو گی)۔ یہ روایت أبوداود، احمد اور ابن ابي شيبہ کی ہے اور صحیح ہے۔

2- وعن ابن مسعود رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (لا تذهب أو لا تنقضي الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي.) رواه أبو داود والترمذي واحمد وهو صحيح لغيره.

(ترجمہ: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک کہ میرے اہل بیت کا ایک شخص جس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا پورے عرب کا مالک نہ بن جائے)۔ یہ روایت أبوداود، ترمذی اور احمد کی ہے اور صحیح لغیرہ ہے۔

3- وعن عبد الله قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (يلي رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي.) رواه الترمذي واحمد وهو حسن.

(ترجمہ: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیت کا ایک شخص جس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا والی (حاکم) بنے گا)۔ یہ روایت ترمذی اور احمد کی ہے اور حسن ہے۔

4- وعن ابن مسعود قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (لو لم يبق من الدنيا إلا ليلة لملك رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي.) رواه الطبراني وابن حبان وهو حسن.

(ترجمہ: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہے گا تو بھی میرے اہل بیت کا ایک شخص جس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا بادشاہ بنے گا)۔ یہ روایت طبرانی اور ابن حبان کی ہے اور حسن ہے۔

5- وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (يلي أمر هذه الأمة في آخر زمانها رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي.) رواه الطبراني وأبونعيم وهو حسن.

(ترجمہ: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں اس اُمت کا حاکم میرے اہل بیت کا ایک شخص ہو گا جس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا)۔ یہ روایت طبرانی اور اَبو نعیم کی ہے اور حسن ہے۔

6- وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (لو لم يبق من الدنيا إلا يوم، لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث فيه رجلا مني أو من أهل بيتي، يواطئ اسمه اسمي واسم أبيه اسم أبي.)

رواه أبو داود وهو صحيح لغيره.

(ترجمہ: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہے گا تو اللہ تعالی اس دن کو طویل کر دے گا یہاں تک کہ میری نسل سے یا میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو اٹھائے گا جس کا نام میرے نام کے موافق اور جس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہو گا)۔ یہ روایت أبوداود کی ہے اور صحیح لغیرہ ہے۔

7- وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (لو لم يبق من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم أبيه اسم أبي يملا الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا) رواه أبو داود وابن حبان والحاكم وإسناده حسن

(ترجمہ: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہے گا تو اللہ تعالی اس دن کو طویل کر دے گا یہاں تک کہ

میری نسل سے یا میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو اٹھائے گا جس کا نام میرے نام کے موافق اور جس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہوگا، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردے گا جس طرح وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی)۔ یہ روایت أبوداود، ابن حبان اور حاکم کی ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

8- وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وإمامكم منكم) رواه البخاري ومسلم

(ترجمہ: أبوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تمھارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمھارا امام تم میں سے ہوگا)۔اسے بخاری ومسلم نے روایت کیا ہے۔

9- وعن أبي هريرة قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : (لو لم يبق من الدنيا الا ليلة لملك فيها رجل من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم) رواه ابن حبان وهو حسن لشواهده

(ترجمہ: أبوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہے گا تو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا ایک شخص بادشاہ بنے گا)۔ یہ روایت ابن حبان کی ہے اور اپنے شواہد کی بنا پر حسن ہے۔

10-وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (يبايع الرجل ما بين الركن والمقام ولن يستحل البيت الا اهله فاذا استحلوه فلا تسال عن هلكة العرب ثم تجئ الحبشة فيخربونه خرابا لا يعمر بعده ابدا هم الذين يستخرجون كنزه) رواه احمد وابن حبان وإسناده صحيح

(ترجمہ: أبوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص (مہدی) سے رکن ومقام کے درمیان بیعت کیا جائے گا، کعبہ کی حرمت کو خود اہل کعبہ (یعنی مسلمان) ہی پامال کریں گے، جب وہ اس کی حرمت کو پامال کردیں گے تو پھر عرب کی ہلاکت سے متعلق مت پوچھو (یعنی وہ بدترین ہلاکت کا شکار ہوں گے) پھر حبشہ آئیں گے اور وہ اس طرح کعبہ کو ویران کردیں گے کہ اس کے بعد کبھی آباد نہ ہوسکے گا، وہی لوگ اس کے خزانے باہر نکالیں گے)۔ یہ روایت احمد اور ابن حبان کی ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

11-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (لا تقوم الساعة حتى يملك رجل من اهل بيتي اجلى اقنى يملا الارض عدلا كما ملئت قبله ظلما يكون سبع سنين) رواه احمد وابن حبان وإسناده حسن

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت کا ایک شخص بادشاہ نہ بن جائے، وہ کشادہ پیشانی والا اور اونچی ناک والا ہوگا، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردے گا جس طرح اس سے پہلے وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی، وہ کل سات سال ہوں گے)۔ یہ روایت احمد اور ابن حبان کی ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

12-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (تملا الارض جورا وظلما فيخرج رجل من عترتي يملك سبعا او تسعا فيملا الارض قسطا وعدلا) رواه احمد والحاكم وهو حسن لشواهده

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین ظلم وستم سے بھر جائے گی، میری نسل سے ایک شخص پیدا ہوگا جو سات یا نو سالوں تک بادشاہ رہے گا اور وہ ساری روئے زمین کو پھر سے عدل وانصاف سے بھر دے گا)۔ یہ روایت احمد اور حاکم کی ہے اور اپنے شواہد کی بنا پر حسن ہے۔

13-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (لتملان الارض ظلما وعدوانا ثم ليخرجن من اهل بيتي او قال عترتي

من يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وعدوانا) رواه ا بو الحارث بن اسامة وإسناده صحيح لغيره

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین ظلم وستم سے بھر جائے گی، پھر میری نسل یافرمایامیرے اہل بیت سے ایک شخص پیدا ہوگا جو ساری روئے زمین کو پھر سے عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ پہلے ظلم وسرکشی سے بھری ہوئی تھی)۔ یہ روایت أبوالحارث بن اسامہ کی ہے اوراس کی سند صحیح لغیرہ ہے۔

14-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (لا تقوم الساعة حتى تمتلا الارض ظلما وعدوانا قال : ثم يخرج رجل من عترتي او من اهل بيتي يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وعدوانا) رواه احمد وإسناده صحيح

(ترجمہ: أبوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ روئے زمین ظلم وستم سے بھر نہ جائے، پھر میری نسل یافرمایامیرے اہل بیت سے ایک شخص پیدا ہوگا جو ساری روئے زمین کو پھر سے عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ پہلے ظلم وسرکشی سے بھری ہوئی تھی)۔ یہ روایت احمد کی ہے اوراس کی سند صحیح ہے۔

15-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال (منا الذي يصلي عيسى بن مريم خلفه) رواه أبو نعيم وهو حسن لغيره

(ترجمہ: أبو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے ہی ہوگا جس کے پیچھے ابن مریم صلاۃ ادا کریں گے)۔ یہ روایت أبو نعیم کی ہے اور حسن لغیرہ ہے۔

16-وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (يخرج في آخر الزمان خليفة يعطي الحق بغير عدد) رواه ابن أبي شيبة وإسناده صحيح

(ترجمہ: أبو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک ایسا خلیفہ پیدا ہوگا جو بغیر گنتی کئے حق کو دیا کرے گا)۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ کی ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

17-وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (من خلفائكم خليفة يحثو المال حثيا لا يعده عدا) رواه مسلم

(ترجمہ: أبو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے خلفاء میں ایک ایسا خلیفہ پیدا ہوگا جو چُلو بھر بھر کر مال دے گا اسے کچھ بھی شمار نہ کرے گا)۔ یہ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

18-وعن أبي سعيد وجابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : (يكون في آخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده) رواه مسلم

(ترجمہ: أبوسعید اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک ایسا خلیفہ پیدا ہوگا جو بغیر گنتی کئے مال کو تقسیم کیا کرے گا)۔ یہ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

19-وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال (يكون في آخر أمتي خليفة يحثي المال حثيا لا يعده عدا) رواه مسلم

(ترجمہ: جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک ایسا خلیفہ ہوگا جو چُلو (دونوں ہتھیلیاں) بھر بھر کر مال دے گا اسے کچھ بھی شمار نہ کرے گا)۔ یہ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

20-وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال (لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة قال : فيترل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم فيقول أميرهم : تعال صل لنا فيقول : لا ان بعضكم على بعض أمراء تكرمة الله هذه الأمة) رواه مسلم

(ترجمہ: جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ حق پر قتال کرتا رہے گا، روز قیامت تک غالب رہے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس عیسی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے، ان کا امیر کہے گا: آیئے ہمیں صلاۃ پڑھایئے تو عیسی علیہ السلام کہیں گے: نہیں، تم ایک دوسرے پر امیر ہو، اللہ نے اس امت کو عزت عطا فرمائی ہے)۔ یہ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

مہدی کی شخصیت اور اس کے اوصاف

صحیح وثابت احادیث کی روشنی میں مہدی کی شخصیت اور اس کے اوصاف کے تعلق سے چند باتیں سامنے آتی ہیں:

۱۔ مہدی علیہ السلام کا نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے مطابق ہوگا۔

۲۔ مہدی علیہ السلام کے والد کا نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے نام کے مطابق ہوگا۔

۳۔ مہدی علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ہوں گے۔

۴۔ مہدی علیہ السلام فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۵۔ مہدی علیہ السلام کشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے۔

۶۔ مہدی علیہ السلام کی اصلاح ایک رات کے اندر ہوگی۔

۷۔ مہدی علیہ السلام کے خلیفہ ہونے سے پہلے زمین ظلم وستم سے بھر جائے گی۔

۸۔ مہدی علیہ السلام اپنی خلافت کے بعد زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔

۹۔ مہدی علیہ السلام سے کعبہ کے پاس رکن ومقام کے درمیان بیعت کیا جائے گا۔

۱۰۔ مہدی علیہ السلام سات سال تک حکومت کریں گے۔

۱۱۔ مہدی علیہ السلام آخری زمانہ میں حاکم بنیں گے، ان کی حکومت سے پہلے قیامت نہیں آسکتی۔

۱۲۔ مہدی علیہ السلام خراسان کی طرف سے کالے جھنڈوں کے ساتھ نکلیں گے۔

۱۳۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں آسمان خوب بارش برسائے گا۔

۱۴۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں زمین اپنے پودے بھرپور اگائے گی۔

۱۵۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں چوپائے کثیر تعداد میں ہوجائیں گے۔

۱۶۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں امت عظیم ہوجائے گی۔

۱۷۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں امت ایسی نعمت میں ہوگی جیسی نعمت اسے کبھی حاصل نہ ہوئی ہوگی۔

۱۸۔ مہدی علیہ السلام مال کی صحیح تقسیم کریں گے۔

۱۹۔ مہدی علیہ السلام مال کو اپنی ہتھیلیوں سے بھر بھر کر دیں گے۔

۲۰۔ مہدی علیہ السلام مال کو گنتی کئے بغیر دیں گے۔

۲۱۔ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں عیسی علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور ان کے پیچھے صلاۃ ادا کریں گے۔ اسی سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انھیں کے زمانہ میں دجال بھی نکلے گا کیونکہ عیسی علیہ السلام نازل ہوکر دجال کا قتل کریں گے۔

مہدویت کے جھوٹے دعویداروں کو کیسے پہچانیں؟

مہدی علیہ السلام کی آمد اور آپ کا ظہور برحق ہے۔ یہ عقیدہ صحیح احادیث سے ثابت ہے، لہذا صرف اس وجہ سے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بعض لوگوں نے اس عقیدہ کا ناروا استعمال کرکے اللہ کے بندوں کو راہ حق سے برگشتہ کیا اور اپنے لئے دنیوی منافع و فوائد حاصل کئے۔

ہم ذیل میں ایسی باتیں ذکر کریں گے جن سے مہدویت کے جھوٹے دعویداروں کو پہچانا جاسکتا ہے:

۱۔ مہدی کی شخصیت اور اوصاف کے تعلق سے جو خلاصہ پیش کیا گیا ہے، ان علامات کے ذریعہ سے سچے اور جھوٹے میں تمیز کی جاسکتی ہے۔

۲۔ صحیح احادیث میں کوئی ایک بھی ایسی حدیث نہیں ملتی جس سے معلوم ہوتا ہو کہ مہدی علیہ السلام اپنے مہدی ہونے کا دعوی کریں گے اور اپنی مہدویت پر ایمان لانے کی دعوت دیں گے، لہذا جو شخص اپنی مہدویت کا دعوی کرے اس کا دعوی ہی اس کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے۔

۳۔ کوئی ایک بھی ایسی صحیح حدیث موجود نہیں جس سے معلوم ہوتا ہو کہ مہدی علیہ السلام اپنا لقب مہدی رکھیں گے اور انھیں اس لقب سے پکارا جائے گا۔

بہت ممکن ہے کہ مہدی سے لغوی معنی مراد ہو یعنی وہ ایک نیک وصالح اور ہدایت یافتہ شخص ہوں گے۔

۴۔ کسی ایک بھی صحیح اور ثابت حدیث سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ایک متعین شخص کے مہدی ہونے پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جیسا کہ متعین انبیاء کی نبوت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اس مسئلہ کو مجدد والی حدیث کی مثال سے سمجھا جاسکتا ہے، صحیح حدیث کے مطابق ‹‹ہر سو سال کے سرے پر ایک مجدد کا ظہور ہو گا جو دین کی تجدید فرمائے گا››، کوئی عالم یہ بات نہیں کہتا کہ فلاں متعین شخص کے مجدد ہونے پر ایمان لانا ضروری ہے، ایسے ہی معاملہ مہدی کا بھی ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کے مہدی ہونے پر ایمان رکھنا ضروری ہے لیکن وہ متعین طور پر کون ہے؟ اس کے لئے کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔

دعویداران مہدویت

مہدی علیہ السلام سے متعلق مذکورہ عقیدہ کا ناروا استعمال کرکے بہت سے مہدویت کے دعویدار پیدا ہوئے، ہر ایک کے اپنے اپنے مقاصد تھے۔ کوئی اس دعویٰ سے مسلمانوں کے دین ودنیا کی تباہی کا خواہش مند تھا، کوئی دنیا کا حریص اور سلطنت وبادشاہت کا طلبگار تھا، کوئی اپنی کم عقلی کی بناپر شیطانی چالوں کا شکار ہو گیا،

کوئی اپنی عبادت اور زہد و تقویٰ کے فریب میں مبتلا ہو کر مہدویت کا دعوی کر بیٹھا، کسی نے خود تو دعوی نہ کیا لیکن اس کے چاہنے والوں نے اس سے متعلق ایسا دعوی کر دیا۔ بہر کیف مہدویت کا دعوی کرنے والوں کی ایک لمبی فہرست ہے، چند دعویداروں کے بارے میں مختصر معلومات پیش خدمت ہیں۔

① علی رضی اللہ عنہ کے فرزندارجمند محمد جو اپنی ماں کی جانب نسبت کی وجہ سے محمد بن حنفیہ کے نام سے مشہور ہیں ان کو شیعہ حضرات نے مہدی کا لقب دے رکھا تھا، اگرچہ انھوں نے خود کبھی ایسا دعوی نہیں کیا۔ (سیر اعلام النبلاء 111/4)

② مغرب اقصی جو آج مراکش کے نام سے جانا جاتا ہے اس کے مقام تامسنا میں صالح بن طریف نامی شخص نے مہدویت کا دعوی کیا، امام ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔اس نے بعد میں دعوئ نبوت بھی کیا۔

③ جعفر صادق کے بیٹے محمد نے سنہ ۲۰۰ھ میں اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا۔

④ محمد بن عبداللہ الحسنی جو نفس زکیہ کے لقب سے مشہور ہیں، ان کے بارے میں بھی مہدویت کا دعوی کیا گیا، انھوں نے بادشاہ وقت أبو جعفر منصور سے

علم بغاوت بلند کی اور قتل کر دیئے گئے۔

⑤ جعفر صادق کے بارے میں بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا گیا۔

⑥ جعفر صادق کے بیٹے موسی کے بارے میں بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا گیا، اور ان کے نام سے موسویہ فرقہ بھی بنا۔

⑦ جعفر صادق کے دوسرے بیٹے محمد نے بھی اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔

⑧ عبد اللہ بن معاویۃ بن عبداللہ بن جعفر بن أبي طالب الهاشمي القرشي کے بارے میں بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا گیا۔

⑨ جعفر صادق کے تیسرے بیٹے اسماعیل کے بارے میں تو نہیں لیکن ان کے صاحبزادے محمد بن اسماعیل کے بارے میں مہدی ہونے کا دعوی کیا گیا۔

⑩ أبو جعفر عبداللہ منصور کے بیٹے محمد مہدی نے بھی اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا۔

⑪ محمد بن الحسن بن علي بن محمد بن علي الرضا بن موسی الکاظم کے بارے میں اثنا عشری شیعوں نے مہدی ہونے کا دعوی کیا ہے۔

⑫ أبو عبد اللہ محمد بن عبداللہ بن تومرت البربري

المصمودي نے بھی اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا، اس کی وفات 524ھ میں ہوئی ہے۔ مغرب میں اس نے اپنی حکومت بنائی اور سخت قتل وخوں ریزی کا بازار گرم کیا۔

⑬ حسین بن منصور حلاج (وفات 309ھ) نے بھی اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا تھا۔ بعد میں اس نے اپنے رب ہونے کا دعوی کیا، انا الحق کا نعرہ لگایا، اس لئے اس کے کفر والحاد کی بناپر اسے قتل کر دیا گیا۔

⑭ عبيد الله العبيدي (وفات 322ھ) نے بھی اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا تھا۔ یہ غالی قسم کا شیعہ تھا، یہی فاطمی حکومت کا بانی ہے۔ فاطمیوں نے مصر پر دوسوسال سے زیادہ حکومت کی ہے، ان کا کفر والحاد مشہور ومعروف ہے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کے ہاتھوں 568ھ میں ان کی حکومت کا خاتمہ ہوا۔

⑮ معز بن منصور جو عبیداللہ العبیدی کا پوتا تھا، اس نے بھی اپنی مہدویت کادعوی کیا۔ یہ 365ھ میں ہلاک ہوا۔

⑯ حسین بن زکرویہ بن مہرویہ قرمطی نے بھی مہدویت کا دعوی کیا۔

⑰ بلیا نام کے ایک شخص نے بصرہ میں 482ھ میں مہدی ہونے کا دعوی کیا۔ اسے پھانسی کی سزا دی گئی۔

⑱ أحمد بن عبد الله بن هاشم أبو العباس جو ملثم کے لقب سے تاریخ میں معروف ہے، اس نے بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا۔

⑲ محمد بن حسن نام کے ایک شخص نے 717ھ میں مہدی ہونے کا دعوی کیا۔ یہ نصیریہ فرقہ سے تھا، اس نے خوب فساد مچایا اور قتل وغارت گری کی۔

⑳ مہدویت کے دعویداروں میں ایک نام محمد بن یوسف جونپوری کا بھی آتا ہے۔ انھوں نے 905ھ میں اپنے مہدی ہونے کا دعوی کیا اور 910ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

ان کی تردید میں علماء نے بہت سی کتابیں لکھیں، ان کتابوں میں سے ایک مفید ترین کتاب کا نام (الهدية المهدوية) ہے جو شیخ محمد زمان بن محمد اکبر شاہجہان پوری کی تصنیف ہے۔ علامہ صدیق حسن خان قنوجی نے اس کتاب کی تعریف کی ہے۔

㉑ سوڈان کے ایک شخص محمد احمد بن عبد اللہ صوفی نے بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا۔ اس کی وفات 1885ء میں ہوئی۔

㉒ بہائی فرقہ کے بانی علی محمد رضا شیرازی نے بھی دعویٔ نبوت سے پہلے مہدویت کا دعوی کیا تھا۔ اسے 1265ھ میں مرتد ہونے کے جرم میں سزائے موت دی گئی۔

㉓ غلام احمد قادیانی نے بھی دعویٔ نبوت سے پہلے مہدویت کا دعوی کیا تھا۔

㉔ محمد بن عبد اللہ قحطانی سعودی نے بھی 1400ھ مطابق 1980ء میں اپنی مہدویت کا دعوی کیا اور مسجد حرام کے اندر ایک زبردست فتنہ کھڑا کر دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے یہ فتنہ بھی چند ہی دنوں میں ختم ہو گیا۔

㉕ کویت کے ایک شخص حسین بن موسی بن حسین اللحیدی نے بھی 1422ھ میں مہدویت کا دعوی کیا۔

امام ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں اور امام ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں اور امام ابن تیمیہ نے اپنی کئی کتابوں میں نیز دیگر مورخین نے بھی بہت سے مدعیان مہدویت کا ذکر کیا ہے۔